السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی طویل راستہ میں ہے اوردوران سفر وہ جنبی ہوگیا مگر غسل کے لیۓ اس کے پاس پانی نہیں تو کیا وہ ناپاکی کی حالت میں نماز پڑھ لے یا کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص بحالت سفر جنبی ہو جائے اور اس کے پاس کھانے پینے کی ضرورت سے اس قدر زائد پانی نہ ہو جس سے وہ غسل کر سکے پانی کو تلاش بھی کرے لیکن ظن غالب یہ ہو کہ اس علاقے میں پانی نہیں ہے تو وہ تیمم کر کے نماز پڑھ لے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

وَإِن كُنتُم مَرضىٰ أَو عَلىٰ سَفَرٍ أَو جاءَ أَحَدٌ مِنكُم مِنَ الغائِطِ أَو لـٰمَستُمُ النِّساءَ فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ ما يُريدُ اللَّهُ لِيَجعَلَ عَلَيكُم مِن حَرَجٍ وَلـٰكِن يُريدُ لِيُطَهِّرَكُم وَلِيُتِمَّ نِعمَتَهُ عَلَيكُم لَعَلَّكُم تَشكُرونَ ٦ ... سورة المائدة

اوراگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو اللہ تعالی تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔ (فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 293

محدث فتویٰ